السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے بعض اسلامی کتابوں میں پڑھا ہے کہ جن لوگوں کی رنگت کالی ہے ، وہ دراصل حضرت نوح کے ایک ایسے بیٹے کی اولاد ہیں ،جس نے چوری چھپے اپنے والد کی شرم گاہ کو دیکھ لیا تو حضرت نوح نے اس کے لیے بد دعا کی اس کے چہرے کو کالا کر دیا جائے تو اس وقت سے اس کی اولاد کالے رنگ کی پیدا ہو رہی ہے ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بعض ایسی کتابوں میں اسی طرح کا ذکر کیا گیا ہے ، جن کا اسرائیلی روایات پر انحصار ہے ۔ بعض کتابوں میں کالی رنگت کے کچھ اور اسباب بھی بیان کیے گئے ہیں مگر جیسا کہ ظاہر ہے یہ باتیں صحیح نہیں ہیں کیونکہ یہ تو اللہ تعالی کی قدرت کی کاریگری اور اس کا اپنے بندوں کے بارے میں تصرف واختیار ہے کہ اس نے ان میں سے کسی کو گورا بنا دیا اور کسی کو کالا ، کسی کو سرخ اور کسی کو کسی اور رنگت میں پیدا فرما دیا ، جیسا کہ اس نے کسی کو دراز قد عطا فرمایا اور کسی کو کوتاہ ، کسی کو کامل بنا دیا اور کسی کو ناقص ، کسی کو عقل مند اور کسی کو مجنون تو اس تفاوت میں بھی عقل والوں کے لیے عبرت ہے کہ یہ سب آدم کی اولاد ہیں ، سب اپنے ماں باپ سے پیدا ہوئے ہیں مگر مختلف حیثیتوں کے حامل ہیں کہ یہ اس غالب وعلیم ہستی کی قدرت کا کرشمہ ہے کہ جس نے فرمایا ہے :

وَمِنْ ءَايَـٰتِهِۦ خَلْقُ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَٱخْتِلَـٰفُ أَلْسِنَتِكُمْ وَأَلْوَٰنِكُمْ ... ٢٢ ... سورة الروم

''اور اس کے نشانات (اور تصرفات) میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا ۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

## ج4ص505

### محدث فتویٰ